ادارہ

تعارف تبصرہ کتب

تاثرات: از حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

کتاب: **الجهد النجيح لحل معاني مشكوٰة المصابيح (جلد اول)**

مؤلف: شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ

مشکوٰۃ شریف کو کتب احادیث میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام حاصل ہے۔ ابتدائے عہد سے لے کر آج تک اس کا مقبول و متداول رہنا مصنف کتاب علامہ خطیب تبریزی کی حسن اخلاص پر ایک بین دلیل ہے۔ صحاح ستہ اور علم حدیث کی بے شمار دیگر کتابوں کی موجودگی میں مشکوٰۃ کی افادیت اور چاشنی ابھی تک ماند نہیں پڑی۔ اور وہ عوام و خواص میں یکساں مقبول ہے اور برصغیر پاک و ہند کے مدارس اور نصاب تعلیم میں اس کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اور یہ ایک ایسی عجیب کتاب ہے کہ ہر موضوع کے احادیث اس میں مندرج ہیں۔ شروع ہی سے اس پر عربی' اردو کی شروحات لکھی جاچکی ہیں' علامہ عینیؒ کی مرقات المفاتیح' علامہ طیبیؒ کی شرح اور محدث دہلویؒ کی اشعۃ اللمعات قابل ذکر ہیں' دارالعلوم حقانیہ کی مقبولیت و رفعت شان کی ایک وجہ قابل اور مخلص اکابر اساتذہ کا وجود مسعود ہے چونکہ اس عظیم ادارے کی بنیاد اخلاص و تقویٰ پر رکھی گئی تھی۔ أسست على التقوىٰ من اول يوم احق أن تقوم فيه ___ شیخی والدی المکرّم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے اخلاص' شبانہ روز پرسوز دعائیں اور اکابرین علماء دیوبند کی خصوصی توجہات کی بدولت یہ عظیم ادارہ آج ایک تناور درخت کی شکل میں پورے عالم پر سایہ فگن ہے اور ایک عالم نصف صدی سے اس چشمہ سے سیرابی حاصل کررہا ہے۔ جامعہ حقانیہ کے اس عروج و ترقی میں ہمارے جامعہ کے اساتذہ برابر کے شریک ہیں' انکی قابلیت اور اخلاص نے اس کو اوج ثریا پر پہنچایا ہے۔ ___ اکابر اساتذہ کی سنہری کڑی کا ایک گل سرسبد شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب ہیں' آپ کی مدت تدریس کا زیادہ عرصہ (تیس سال) یہاں گزرا ہے' آپ کی علوم عقلیہ و نقلیہ پر دسترس خواص و عوام میں مسلّم ہے۔ فنون کی مشکل کتابوں کی تدریس کے بعد آپ ؛احادیث کی کتابوں میں بھی آپ کا انداز درس نہایت جامع اور تحقیقی ہے۔ چونکہ آپ نے اپنے زمانہ طالب علمی میں مارتونگ کے ایک ایسے بحر ذخار سے خوشہ چینی کی ہے جو علوم و فنون میں ایک مسلمہ حیثیت رکھتے تھے۔ اور عالم نہیں بلکہ سرچشمہ علم تھے'ان کی صحبت میں طویل عرصہ رہ کر آپ استاد کے عکس جمیل بن چکے تھے۔ ___ حضرت العلامہ مولانا فضل مولیٰ جو خود بھی بڑے پائے کے جامع المعقول والمنقول تھے اور انہی کے ہم وطن تھے' اور دارالعلوم حقانیہ میں طویل عرصہ تک فنون واحادیث کی کتابیں پڑھا چکے تھے' کے جانے کے بعد 1982ء سے مشکوٰۃ شریف آپ پڑھا رہے ہیں۔ قابلیت اور طویل زمانہ تدریس کی وجہ سے آپ کے مشکوٰۃ شریف کے درس کی ایک نرالی شان ہے' تحقیق کے نت نئے طریقوں سے